TUE.22.Sept.2026
VOLUME: 21 NO: 222
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 22 ستمبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 222
09/ربیع الثانی 1448ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

آسام میں ۱۴۰۰/مسلم خاندانوں سے خالی کرائی گئی زمین پر اڈانی پاور پروجیکٹ شروع

۳۲۰۰/میگاواٹ کے اڈانی پاور پروجیکٹ کی تعمیر کیلئے زمین کے حصول اور مسلم خاندانوں کی بے دخلی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، پروجیکٹ کی زمین پر آباد تقریباً ۱۴۰۰/خاندانوں کے مکانات مسمار کئے گئے، جبکہ معاوضے، بحالی اور ٹینڈر شرائط میں مبینہ رعایتوں پر بھی اعتراضات سامنے آئے ہیں

گوہاٹی: ۲۱/ستمبر (ایجنسی): آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے اتوار کو دھبری ضلع میں اڈانی پاور لمیٹڈ کے ۳۲۰۰/میگاواٹ کے تھرمل پاور پروجیکٹ کا افتتاح کیا۔ یہ پروجیکٹ اس زمین پر بنایا جا رہا ہے جہاں جولائی ۲۰۲۵ء میں بنگالی مسلم خاندانوں کے تقریباً ۱۴۰۰/مکانات کو مسمار کر دیا گیا تھا۔ اسکرول کی رپورٹ کے مطابق، یہ پروجیکٹ چاپڑ ریونیو سرکل کے تحت آنے والے دیہاتوں چاروا باکھرا، چیراکوٹا ۱/ اور ۲/ اور سنتوشپور پر محیط ہے۔ جولائی ۲۰۲۵ء میں، آسام حکومت نے اس علاقے میں تقریباً ایک ہزار ۱۵۷/ایکڑ سرکاری زمین پر گزشتہ ۳۰/ سے ۴۰/ برسوں سے آباد بنگالی مسلم خاندانوں کے ۱۴۰۰/سے زائد گھروں کو گرایا تھا جس سے تقریباً ۱۰/ہزار لوگ بے گھر ہوگئے۔ یہ زمین پہلے ریاست کی آسام پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ (APDCL) کو دی گئی تھی، جس نے بعد میں اسے پروجیکٹ کیلئے اڈانی پاور کے حوالے کر دیا۔ وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے اسے آسام کا اُب تک کا سب سے بڑا 'پاور پروجیکٹ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ریاست کی ضرورت کے مطابق بجلی پیدا ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال آسام میں بجلی کی زیادہ سے زیادہ کھپت ۳/ ہزار ۲۴۰/ میگاواٹ رہی ہے۔ جہاں پورے ہندوستان میں بجلی کی مانگ میں سالانہ ۶/فیصد کا اضافہ ہو رہا ہے، وہیں آسام میں یہ مانگ ہر سال ۹/فیصد کی شرح سے بڑھ رہی ہے۔ دوسری طرف اڈانی گروپ کا کہنا ہے کہ اس پروجیکٹ کی تعمیر کے دوران ۲۰/ہزار افراد کو اور پلانٹ شروع ہونے کے بعد تقریباً ۵/ہزار لوگوں کو روزگار ملے گا۔ اڈانی گروپ کے ڈائریکٹر جیت اڈانی نے کہا کہ آسام اور پورا شمال مشرقی خطہ حالیہ برسوں میں معاشی ترقی اور بڑے پروجیکٹس کا مرکز بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ پچھلے ۵/ برسوں میں ۴۰/ بار آسام آچکے ہیں اور اس خوبصورت زمین پر لوگوں کے درمیان کھڑے ہونا ان کیلئے اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قدرتی خوبصورتی اور ثقافت کیلئے جانا جانے والا یہ خطہ اب معاشی ترقی کا نیا پاور ہاؤس بن رہا ہے اور آسام اس میں کلیدی رول ادا کر رہا ہے۔ تاہم، اس پروجیکٹ پر بی جے پی حکومت کی طرف سے اڈانی گروپ کو مبینہ طور پر ترجیح دیئے جانے اور ٹینڈر کی شرائط میں دی گئی رعایتوں پر سوالات اٹھے ہیں۔ دی رپورٹرس کلیکٹو کی مارچ ۲۰۲۶ء کی ایک تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق، آسام میں انتخابات سے کچھ ماہ قبل ریاستی حکومت نے اڈانی گروپ کو اضافی، غیر استعمال شدہ بجلی کی قیمت بھی ادا کرنے کا معاہدہ کیا تھا، جس سے سرکاری دستاویزات کے تجزیے کے مطابق ۵/ برسوں میں ریاست کو ۱۲ہزار ۵۰۰/کروڑ روپے سے زیادہ کا بوجھ برداشت کرنا پڑ سکتا ہے۔ بے گھر ہونے والے خاندانوں کے ساتھ کئے گئے سلوک پر بھی سنگین سوالات اٹھے ہیں۔ ماحولیاتی منظوری کیلئے دی گئی اپنی درخواست میں اڈانی پاور نے مرکزی وزارتِ ماحولیات کو بتایا تھا کہ پروجیکٹ والی جگہ پر کوئی آبادی نہیں ہے اور نہ ہی وہاں بحالی کا کوئی دعویٰ موجود ہے۔ جبکہ رپورٹ کے مطابق، ۳/ہزار ۵۰۰/بیگھہ سرکاری زمین کے ساتھ ساتھ ۷۰۰/بیگھہ ایسی زمین بھی زبردستی لی گئی جہاں لوگ ملکیت کے کاغذات (لینڈ ٹائٹل) کے ساتھ رہ رہے تھے اور کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے باوجود آدھے سے زیادہ مالکان کو اب تک معاوضہ نہیں ملا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے بائزارالگا گاؤں میں ۳۰۰/بیگھہ زمین اور سامان کی منتقلی کیلئے ۵۰/ہزار روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا تھا۔ لیکن مقامی لوگوں نے وہاں منتقل ہونے سے انکار کر دیا کیونکہ وہ جگہ دریائے برہم پترا کے درمیان ایک نشیبی علاقہ ہے۔ ریکارڈز کے مطابق، ۳۰/ مارچ ۲۰۲۵ء کو ضلعی انتظامیہ نے مویشیوں کے چرنے کیلئے مخصوص سرکاری زمین کو اس پاور پروجیکٹ کیلئے تبدیل کرنے کی تجویز رکھی تھی، جس کی منظوری ۲/اپریل کی میٹنگ میں دی گئی اور اس کے بعد لوگوں کو نوٹس جاری کر کے ان کے گھر مسمار کر دیئے گئے۔ اس کے بعد، رواں سال ۱۴/ جولائی ۲۰۲۶ء کو مرکزی وزارتِ ماحولیات کی ماہر کمیٹی نے اڈانی کی جانب سے تجویز کردہ کوئلے سے چلنے والے اس تھرمل پاور پلانٹ کیلئے ماحولیاتی منظوری کی سفارش کی۔ اس سے قبل فروری میں ایک بزنس سمٹ کے دوران بسوا سرما نے بتایا تھا کہ اڈانی گروپ نے آسام میں ۵۰/ ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا ہے۔ یہ پروجیکٹ اور بے دخلی کی کارروائی ۲۰۱۶ء میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے آسام میں بنگالی بولنے والے مسلمانوں کے خلاف کی جانے والی مسماری کی مہمات کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ۲۰۱۶ء سے اب تک ان مہمات کے دوران پولیس فائرنگ میں کم از کم ۸/مسلمان اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ حال ہی میں ۷/ستمبر کو بھی گوالپاڑہ ضلع میں مسلمان خاندانوں کو نشانہ بناتے ہوئے انتظامیہ نے ۵/ دیہاتوں میں مکانات کو مسمار کر دیا اور ۳۷/ مسلم خاندانوں کو بے گھر کر دیا، جبکہ انہیں جگہ خالی کرنے کیلئے صرف ۲۴/ گھنٹے کا نوٹس دیا گیا تھا۔ اس کارروائی کے خلاف دائر درخواست کی سماعت کرتے ہوئے گوہاٹی ہائی کورٹ نے مسماری کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھائے اور تبصرہ کیا کہ یہ کارروائی انصاف کے اصولوں کے خلاف ورزی معلوم ہوتی ہے۔

بھارت اور منگولیا کی مشترکہ فوجی مشق کا آغاز

نئی دہلی۔ 21/ستمبر۔ ایم این این۔ بھارت اور منگولیا کی مشترکہ فوجی مشق نو میڈک ایلیفنٹ کے 18ویں ایڈیشن کا آج اتراکھنڈ کے پتھورا گڑھ میں واقع فارن ٹریننگ نوڈ میں آغاز ہوا۔ یہ مشق پلاٹون کی سطح کی ایک سالانہ مشق ہے جو باری باری بھارت اور منگولیا میں منعقد کی جاتی ہے۔ اس مشق کا دورانیہ 21 ستمبر سے 3 اکتوبر 2026 تک ہے۔ اس مشق کا گزشتہ ایڈیشن مئی۔ جون 2025 میں منگولیا کے شہر اولان باتور میں منعقد ہوا تھا۔ اس مشق میں بھارتی فوج اور منگولیا کی مسلح افواج کے 45،45 اہلکار حصہ لے رہے ہیں۔ اس مشق کا مقصد اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے تحت نیم شہری اور پہاڑی علاقوں میں انسدادِ بغاوت کی کارروائیاں کرنے کے لیے دونوں فریقین کی مشترکہ عسکری صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ مشترکہ تربیت کا مرکز ٹیکٹیکل سطح کی کارروائیاں، بہترین طریقہ کار کا تبادلہ، آپریشنل مشقوں کو بہتر بنانا اور دونوں افواج کے درمیان باہمی اشتراکِ عمل کو بڑھانا ہوگا۔ تربیتی نصاب میں دیگر سرگرمیوں کے علاوہ گھیراؤ اور تلاشی کی کارروائیاں، کمروں میں داخلے اور کارروائی کی مشقیں، ہیلی کاپٹر کے ذریعے خصوصی کارروائیاں، اور ڈرونز و انسدادِ ڈرون سسٹمز کا استعمال شامل ہوگا۔

مسجد الحرام کے مؤذن شیخ ابراہیم المدنی کا انتقال

مکہ: ۲۱/ستمبر (ایجنسی): مکہ مکرمہ کی مسجد الحرام کے مؤذن شیخ ابراہیم بن عادل حمزہ المدنی پیر ۲۱/ستمبر کی علی الصباح انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال پر حرمین شریفین سے وابستہ افراد اور دیگر لوگوں نے سوشل میڈیا پر تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں انسائیڈ دی حرمین نے اسے مسجد الحرام میں شیخ ابراہیم المدنی کی آخری اذان قرار دیا۔ ویڈیو میں مسجد الحرام اور خانہ کعبہ کے مناظر دکھائی دیتے ہیں جبکہ ان کی اذان مسجد کے لاؤڈ اسپیکروں سے گونج رہی ہے۔ یہ اذان پیر ۱۱/ربیع الاول ۱۴۴۸/ہجری کو دی گئی تھی۔ شیخ ابراہیم المدنی کی نمازِ جنازہ پیر کو نمازِ عصر کے بعد مسجد الحرام میں ادا کی جائے گی، جس کے بعد انہیں جنت المعلیٰ قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ شیخ ابراہیم المدنی ۱۹۷۶ء میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور ایک مذہبی گھرانے میں پرورش پائی۔ ان کے دادا حافظِ قرآن تھے اور ان کی شخصیت پر ان کا گہرا اثر تھا۔ بعد ازاں شیخ ابراہیم نے تعلیمِ قرآن حاصل کی۔ انہوں نے ۱۵/سال کی عمر میں مدینہ منورہ کی ایک محلہ مسجد میں مؤذن کی حیثیت سے خدمات کا آغاز کیا۔ وہ تین دیگر پڑوسیوں کے ساتھ باری باری اذان دیتے تھے اور کالج کی تعلیم مکمل ہونے تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ بعد میں مدینہ سے باہر تدریسی مصروفیات کے باعث انہوں نے یہ ذمہ داری چھوڑ دی، تاہم ۱۴۲۸ھ (۲۰۰۷-۰۸ء) میں مسجد المداح میں دوبارہ اذان دینا شروع کی۔ وہاں ان کی خدمات کے نتیجے میں انہیں مسجد الحرام میں مؤذن کی حیثیت سے خدمت کا موقع ملا اور ۱۴۳۹ھ (۲۰۱۷-۱۸ء) میں انہیں باقاعدہ طور پر مسجد الحرام کا مؤذن مقرر کیا گیا۔ مدینہ منورہ میں پرورش پانے کی وجہ سے شیخ ابراہیم المدنی وہاں کے روایتی اندازِ اذان سے بخوبی واقف تھے۔ والد کے ساتھ مکہ مکرمہ کے دوروں میں انہوں نے مکہ کے مخصوص اندازِ اذان کو بھی قریب سے سمجھا۔ شیخ ابراہیم مسجد الحرام کے ۲۴/مستقل مؤذنین میں شامل تھے۔ ان میں سے روزانہ ۶/مؤذن باری باری پانچوں نمازوں اور فجر کی پہلی اذان کے لیے اذان دیتے ہیں۔ وہ خاص طور پر فجر کی اذان اور تکبیرات کے لیے معروف تھے۔ اس کے علاوہ وہ تبلیغ کی ذمہ داری بھی انجام دیتے تھے، جس میں مسجد کے لاؤڈ اسپیکر نظام کے ذریعے امام کی تکبیرات اور حرکات کو نمازیوں تک پہنچانا شامل ہے۔ اشراقات پوڈ کاسٹ کو دیے گئے ایک سابقہ انٹرویو میں شیخ ابراہیم المدنی نے مسجد الحرام میں اپنی پہلی اذان کا واقعہ یاد کیا تھا۔

بی جے پی اور آر ایس ایس نے تعلیمی نظام کو کھوکھلا کر دیا ہے: جے رام رمیش

دہلی: ۲۱/ستمبر (ایجنسی): کانگریس نے اتوار کو الزام لگایا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس سے وابستہ عناصر نے تعلیمی نظام کو کھوکھلا اور بدعنوان بنا کر رکھ دیا ہے۔ پارٹی نے اس بات پر زور دیا کہ راہل گاندھی طلبہ کے ساتھ کھڑے ہیں جو احتساب کا مطالبہ کر رہے ہیں اور جن کی آواز پورے ملک میں گونج رہی ہے۔ اپوزیشن پارٹی کے سینئر لیڈر اور ترجمان جے رام رمیش نے بات لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے اس الزام کے بعد کہی ہے جو انہوں نے گزشتہ روز اندور میں چھاتروں کی گونج پروگرام کے دوران حکومت پر لگایا تھا اور اس کے شواہد پیش کئے تھے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ یہ نظام نہیں چاہتا کہ طلبہ سوالات پوچھیں بلکہ یہ چاہتا ہے کہ اندھ بھکتوں کو نفرت پھیلانے کی پوری چھوٹ ملے۔ واضح رہے کہ گزشتہ بی جے پی کے گڑھ اندور میں راہل گاندھی کے نوجوانوں سے رابطے کا پروگرام 'چھاتروں کی گونج' کا پانچواں ایڈیشن منعقد ہوا تھا جس میں بڑی تعداد طلبہ شریک رہے پُرجوش طریقے سے راہل کی حمایت کی۔ اس پروگرام کے بارے میں راہل کی پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سیکریٹری (انچارج مواصلات) جے رام رمیش نے کہا "کل راہل گاندھی جی نے اس سسٹم کا راز فاش کیا جو طلبہ کو دبا رہا ہے۔ یہ سسٹم کیا ہے؟ بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ ہیں جنہوں نے پورے ملک پر قبضہ کر رکھا ہے۔ تعلیم، معیشت، سیاست اور ہر ادارے پر ان کا قبضہ ہے۔" جے رام رمیش نے 'ایکس' پر ہندی میں اپنی پوسٹ میں کہا "انہوں نے تعلیمی نظام کو کھوکھلا اور بدعنوان کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ سسٹم طلبہ سے ڈرتا ہے۔ طلبہ سوالات پوچھتے ہیں اور احتساب کا مطالبہ کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا "اب راہل جی ان کے ساتھ کھڑے ہیں، طلبہ کے دلوں سے خوف ختم ہوگیا ہے۔ ان کی آواز پورے ملک میں گونج رہی ہے۔" کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے طلبہ کو غیر محفوظ پیینگ گیسٹ (پی جی) میں رہنے کی مجبوری کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے حکومت سے سوال کیا ہے کہ ستیہ نکیتن جیسے واقعات سامنے آنے کے باوجود پورے ملک میں محفوظ ہاسٹل کیوں نہیں بنائے جا رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے اتوار کو سوشل میڈیا ایکس پر ستیہ نکیتن سانحے میں اپنے بیٹے کو کھونے والے خاندان کے تئیں ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے دکھ کا ذکر کیا اور کہا اس معصوم کی کیا غلطی تھی؟ انہوں نے کہا کہ اگر اچھے اور محفوظ ہاسٹل ہوتے تو خاندانوں کو اپنے بچوں کو ایسی خطرناک جگہوں پر رکھنے کے لیے مجبور نہیں ہونا پڑتا اور اگر حفاظتی معیاروں پر صحیح طریقے سے عمل کیا جاتا تو شاید یہ سانحہ پیش نہ آتا۔

'ممتا بنرجی گروپ کو 3 اکاؤنٹس کے استعمال کا حق'، کلکتہ ہائی کورٹ نے برقرار رکھا سابقہ حکم

کلکتہ: ۲۱/ستمبر (ایجنسی): کلکتہ ہائی کورٹ نے پیر کو ترنمول کانگریس کے ممتا بنرجی گروپ کو 3 بینک اکاؤنٹس میں موجود رقم کو جزوی طور پر اور شرائط کے ساتھ استعمال جاری رکھنے کی اجازت دے دی۔ یہ اجازت ایسے وقت میں دی گئی ہے جب الیکشن کمیشن نے پارٹی کے نام اور انتخابی نشان کو منجمد کر دیا ہے۔ جسٹس سوگت بھٹاچاریہ کی سنگل بنچ نے واضح کیا کہ الیکشن کمیشن (ای سی آئی) کا وہ حکم جس کے تحت 'آل انڈیا ترنمول کانگریس' نام اور 'پھول اور گھاس' انتخابی نشان کو کچھ وقت کے لیے روک دیا گیا ہے، ممتا بنرجی گروپ کو اکاؤنٹس پر اختیار دینے والے عدالت کے سابقہ حکم پر کوئی اثر نہیں ڈالے گا۔ جسٹس سوگت بھٹاچاریہ نے یہ بھی بتایا کہ اکاؤنٹس کیسے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی (ممتا گروپ) کے کوئی بھی 2 مجاز افراد تینوں اکاؤنٹ کے چیک پر دستخط کر سکتے ہیں۔ اسپیشل آفیسر چیک پر دستخط کریں گے، پھر بینک پیسہ دے گا۔ جسٹس بھٹاچاریہ نے کہا کہ یہ حکم 29 جنوری 2027 تک نافذ رہے گا۔ ٹی ایم سی (ممتا گروپ) کے وکیل صہیب عالم نے کہا کہ پرامن انتخاب کے لیے الیکشن کمیشن ذمہ دار ہے۔ انتخابی نشان کسے ملے گا، یہ معاملہ الیکشن کمیشن کے پاس زیر التوا ہے۔ دونوں گروپ کو نئے انتخابی نشان مل گئے ہیں۔ جسٹس سوگت بھٹاچاریہ نے پوچھا انتخابی نشان اور نام بدلنے کے بعد آپ نے ریاست کی جانب سے کیا انتظامات کیے ہیں؟ ریاست کے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل (اے اے جی) راجدیپ مجمدار نے کہا کہ تحقیقات چل رہی ہے۔ ہر اکاؤنٹ میں بہت سارا پیسہ ہے۔ ایک میں تو 25 کروڑ روپے سے زائد ہیں۔ کیس خارج ہونا چاہیے، کیونکہ الیکشن کمیشن نے انتخابی نشان چھین لیا ہے۔ ایک اسپیشل آفیسر کے ذریعہ 3 بینک اکاؤنٹ استعمال کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اسے منسوخ کیا جانا چاہیے۔ جو لوگ ان اکاؤنٹ پر دستخط کرتے تھے انہیں کمیشن کی ہدایات کے بعد دستخط کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کے بعد جسٹس گوتم بھٹاچاریہ نے کہا کہ 'انتخابی نشان صرف ضمنی انتخاب کے لیے منجمد کیا گیا ہے۔ اس پر الیکشن کمیشن نے کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا ہے۔ اس لیے اس معاملے میں اکاؤنٹ استعمال کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔' قابل ذکر ہے کہ ٹی ایم سی کے ایک رکن اسمبلی کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے پارٹی کے 3 اکاؤنٹس منجمد کر دیے تھے۔ ممتا بنرجی کی ترنمول نے ان اکاؤنٹس میں موجود رقم استعمال کرنے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ 9 جولائی کو سماعت کے دوران جسٹس سوگت بھٹاچاریہ نے کہا تھا کہ ترنمول فی الحال ان اکاؤنٹس کا استعمال کر سکے گی۔ تاہم ایک اسپیشل آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ اکاؤنٹس اتنی جلدی منجمد کیوں کیے گئے؟ کیا ثبوت ملے؟ ووٹنگ سے پہلے شکایت کی رپورٹ کیوں نہیں کی گئی؟ جج نے یہ سوالات بھی اٹھائے۔

مردم شماری میں او بی سی کالم کے لیے ہوگا احتجاج، جنتر منتر پر جمع ہوں گے لوگ!

دہلی: ۲۱/ستمبر (ایجنسی): مردم شماری میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کالم جوڑنے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ اس حوالے سے قومی سطح پر جدوجہد کا آغاز کشمیر کے آخری گاؤں خزیمیار (بارہمولہ) سے ہوگا۔ او بی سی آفیسر اکتوبر کے وسط میں احتجاج کا آغاز کریں گے۔ پورے ملک میں او بی سی طبقے سے تعلق رکھنے والے تقریباً 5 ہزار افراد بارہمولہ میں جمع ہوں گے۔ اس کے بعد وہ لوگ مختلف ریاستوں سے ہوتے ہوئے کنیا کماری پہنچیں گے۔ تحریک کے حوالے سے دونوں ڈویژنوں جموں و کشمیر میں او بی سی طبقے کے لوگوں کی حمایت حاصل کی جا رہی ہے۔ برادری نے دعویٰ کیا ہے کہ آئندہ 20 سے 25 دنوں میں وزارت داخلہ او بی سی کالم شامل کرنے کے لیے راضی ہو جاتا ہے تو اس احتجاج کو ملتوی کر دیا جائے گا اور مرکزی حکومت کے لیے شکریہ کی تجویز منظور کی جائے گی۔ دراصل ملک میں مردم شماری کا سلسلہ جاری ہے۔ مردم شماری میں درج فہرست ذات (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے لیے الگ الگ کالم بنائے گئے ہیں، جبکہ او بی سی کا کالم نہیں ہے۔ او بی سی کالم کو شامل کرانے کے لیے پورے ملک میں او بی سی طبقے نے مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا آغاز بارہمولہ سے ہوگا۔ او بی سی طبقے نے 'قومی پسماندہ طبقات کمیشن' کی چیئرپرسن سادھوی نرنجن جیوتی سے ملاقات کی۔ ان کے ذریعے سے وزارت داخلہ کو او بی سی کالم شامل کرنے کے لیے خط بھیجا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کے او بی سی طبقے کے عہدیداران کے مطابق وزارت داخلہ سے خط کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ جواب ملنے کے بعد آگے کی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ تحریک میں جموں و کشمیر سے تقریباً 3 ہزار سے زیادہ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ وزارت داخلہ کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے، تحریک کے آغاز پر پورے ملک سے او بی سی طبقے سے وابستہ افراد پہنچیں گے۔ یہ تحریک پرامن ہوگی اور اس میں صرف ایک ہی مطالبہ کیا جائے گا کہ مرکزی حکومت مردم شماری میں او بی سی کالم شامل کرے۔

کیا ملک میں اب وی آئی پی اور عام ووٹر کی الگ الگ کیٹیگری ہے؟ کھڑگے کا ایس آئی آر پر سوال

دہلی: ۲۱/ستمبر (ایجنسی): کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی یعنی ایس آئی آر کے عمل پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا ہے کہ کیا ملک میں اب وی آئی پی اور عام ووٹر کی الگ الگ کیٹیگری ہے؟ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل میں ہر شہری کے ووٹ کی یکساں قدر ہونی چاہیے۔ کھڑگے نے ایکس پر جاری اپنی پوسٹ میں کہا کہ بہار سے شروع ہوا ایس آئی آر اب دہلی تک پہنچ چکا ہے اور شاید اب حکمرانوں کو اندازہ ہو رہا ہے کہ کانگریس اس پورے عمل کو پہلے دن سے خامیوں پر مبنی کیوں قرار دیتی رہی ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ایس آئی آر نہ صرف ووٹ چوری اور جمہوریت کو کمزور کرنے کا ذریعہ بن رہا ہے بلکہ یہ ایک ایسا 'فرینکنسٹائن مونسٹر' بن چکا ہے جس کی زد میں اب اسی نظام سے وابستہ لوگ بھی آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے کئی بڑے رہنماؤں، سابق نائب وزیر اعظم لال کرشن اڈوانی، موجودہ وزیر خارجہ، دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر، راجیہ سبھا کے ایک رکن، سابق مرکزی وزیر اور سابق وزیر اعلیٰ سمیت متعدد اہم شخصیات کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ کھڑگے کے مطابق اس سے قبل بھارت رتن سے نوازے گئے ایک سائنس دان اور سابق بحریہ سربراہ کو بھی نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔ مغربی بنگال کا حوالہ دیتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ جن لوگوں کے نام ووٹر فہرست سے حذف کیے گئے اور جنہیں ووٹ دینے سے روک دیا گیا، ان میں اب تک جن معاملات پر فیصلہ ہوا ہے، ان میں 93 فیصد افراد نے اپنی اپیل جیت لی ہے۔ ان کے مطابق 113943 افراد کے نام دوبارہ ووٹر فہرست میں شامل کیے جائیں گے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر کس بنیاد پر ان لوگوں کا حق رائے دہی متاثر ہوا؟ کھڑگے نے الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ 'وی آئی پی/ مارکڈ الیکٹرز' سے متعلق پریس ریلیز پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا ہندوستان کے یونیورسل ایڈلٹ فرنچائز میں اب ووٹروں کی کوئی خصوصی کیٹیگری ہے؟ کیا وی آئی پی ووٹر اور عام ووٹر الگ الگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آئین کے تحت 'ون پرسن، ون ووٹ، ون ویلیو' کا اصول موجود ہے اور سوال اٹھایا کہ کیا اب وی آئی پی ووٹ زیادہ قیمتی ہوگیا ہے۔ کھڑگے نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے پہلے تین مراحل میں 31 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 13.8 کروڑ ووٹر فہرست سے باہر ہوئے، جو ان کے مطابق مجموعی 94.78 کروڑ ووٹروں کا تقریباً 14.61 فیصد ہے۔

شام 7 بجے کوئی لڑکی سڑکوں پر محفوظ کیوں نہیں؟' جموئی کی وائرل ویڈیو پر راہل گاندھی کا سوال

دہلی: ۲۱/ستمبر (ایجنسی): بہار کے جموئی ضلع میں بائیک سوار لڑکے-لڑکی کو راستے میں روک کر مبینہ طور پر لڑکی کے ساتھ نازیبا سلوک کیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس پر لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "بہار کے جموئی کی ایک ویڈیو بہت بے چین کرنے والی ہے۔ دسویں جماعت کے ایک طالب علم اور طالبہ کو راستے میں زبردستی روک لیا گیا۔ انہیں ہراساں کیا گیا، ذلیل کیا گیا اور طالبہ کا استحصال کیا گیا۔ بچی ہاتھ جوڑ کر اسے جانے دینے کی التجا کرتی رہی، مگر غنڈے اسے غلط طریقے سے چھوتے رہے اور نازیبا حرکت کرتے رہے۔" اپنی ایکس پوسٹ میں راہل گاندھی نے یہ بھی لکھا کہ "ان لوگوں کو ایسی بدتمیزی کرنے کا حق کس نے دیا؟ یہ ثقافت نہیں بلکہ پدرشاہی ہے۔ یہ سوچ کہ کسی بھی مرد کا کسی لڑکی کے جسم، اس کے آنے جانے اور اس کی پسند و ناپسند پر کنٹرول ہے۔ جب کنٹرول کو ہی ثقافت مان کر 'اندھ بھکت' ایسی سوچ کو عام ٹھہراتے ہیں تو بھیڑ کو لگنے لگتا ہے کہ وہی قانون ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ "اس ویڈیو میں نظر آ رہے ہر شخص کی شناخت ہونی چاہیے اور ان ملزمان پر پاکسو کے تحت مقدمہ چلا کر انہیں جلد از جلد سزا ملنی چاہیے۔ اور بہار حکومت جواب دے کہ شام 7 بجے کوئی لڑکی ریاست کی سڑکوں پر محفوظ کیوں نہیں ہے؟" راہل گاندھی کے علاوہ کانگریس نے بھی اپنے آفیشل 'ایکس' ہینڈل پر جموئی کی وائرل ویڈیو پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی نے لکھا کہ "بہار کا جنگل راج۔ جموئی کے کچھ درندوں نے نابالغ لڑکی اور لڑکے کے ساتھ بدتمیزی کی۔ درندوں کے سامنے لڑکی ہاتھ جوڑتی ہے اور فریاد کرتی رہی لیکن وہ لڑکی نوچتے-دبوچتے رہے۔" ساتھ ہی لکھا کہ "آج بہار کی بی جے پی حکومت میں بچیاں اور خواتین غیر محفوظ ہیں۔ لا اینڈ آرڈر مکمل طور سے تباہ ہو چکا ہے۔" واضح رہے کہ بہار کے جموئی ضلع میں بائیک سوار لڑکے-لڑکی کو راستے میں روک کر ہراساں کیے جانے کا معاملہ جموئی ٹاؤن تھانہ کے مڑوا گاؤں کا بتایا جا رہا ہے۔ واقعہ سے متعلق ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ جموئی کے ایس پی وشوجیت دیال کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ واقعہ 19 ستمبر کی شام 7 بجے کی ہے۔

عمری میں ایک ہی دن میں کئی دلخراش واقعات

ناندیڑ: ۲۱ ستمبر (نامہ نگار): ناندیڑ کے تعلقہ عمری کے لیے اتوار کا دن انتہائی المناک اور سیاہ ثابت ہوا۔ ایک ہی دن میں طبعی موت، ریل حادثہ، خودکشی اور تین مختلف مقامات پر پیش آنے والے خوفناک ٹریفک حادثات سمیت کل چھ دلخراش واقعات نے پورے تعلقے کو سوگوار کر دیا ہے۔ ان میں سے پہلا واقعہ اتوار کی صبح پیش آیا جب عمری کے ایک معزز شہری راجیشور لکشمن مارا وار عمریکر کو دل کا شدید دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ ان کی اچانک موت سے پورے شہر کی فضا سوگوار ہو گئی اور ہر طرف غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ دریں اثنا، دوسرا اندوہناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب ناندیڑ سے سکندرآباد جانے والی تیز رفتار ریل گاڑی کی زد میں آ کر تعلقہ عمری کے علاقے بولسا کا رہائشی تیس سالہ نوجوان دتاہری پنڈھری تالکولوار شدید زخمی ہو گیا۔ اس حادثے میں اس کا ایک ہاتھ مکمل طور پر کٹ کر ناکارہ ہو گیا جبکہ ایک پیر کی ہڈی بھی بری طرح ٹوٹ گئی ہے۔ اسے فوری طور پر عمری کے دیہی شفاخانے میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی جس کے بعد اسے مزید علاج کے لیے ناندیڑ منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں معالجین کے مطابق وہ موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ دوسری جانب تیسرا واقعہ عمری تعلقہ کے بلے گاؤں ڈیم کے قریب سامنے آیا، جہاں پینتیس سالہ روی کانت شنکر واگھموڑے نامی نوجوان نے پھندا لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ اس انتہائی قدم کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔ مقامی پولیس اہلکاروں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر کارروائی مکمل کی اور لاش کو حتمی طبی معائنے کے لیے روانہ کر دیا۔ اسی روز کا چوتھا اور سب سے زیادہ افسوسناک واقعہ اتوار کی شام ہیرڈ گاؤں کے مضافات میں پیش آیا۔ دو موٹر سائیکلوں کے درمیان ہونے والے اس ہولناک تصادم میں دورانِ ڈیوٹی تعینات پینتیس سالہ رضاکار محافظ (ہوم گارڈ) سندیپ سمبھاجی پنگلے موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ اسی حادثے میں بینڈالا کے رہائشی معاون استاد راجیش بالاجی جادھو اور ان کی اہلیہ اجولا راجیش جادھو شدید زخمی ہوئے ہیں، جنہیں بہتر علاج کے لیے ناندیڑ منتقل کیا گیا ہے۔

شیواجی نگر پولیس کی جوئے کے اڈے پر چھاپہ مار کارروائی، 2/لاکھ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ: ۲۱ ستمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کی ہدایت پر جاری خصوصی مہم کے تحت شیواجی نگر پولیس نے ساوتری بائی پھولے نگر علاقے میں جوئے کے اڈے پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے 5 افراد کو گرفتار کیا۔ کارروائی کے دوران نقد رقم، موبائل فون، 3 موٹر سائیکلوں اور جوئے کے سامان سمیت مجموعی طور پر 213030 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس کے مطابق 19 ستمبر 2026 کی شب گشت کے دوران مخبر سے اطلاع ملی کہ ساوتری بائی پھولے نگر میں راہل چھلکیکر کے مکان کے قریب کھلی جگہ پر کچھ افراد لوگوں سے رقم لے کر 'تیرٹ' نامی جوا کھیل رہے ہیں اور کھلا رہے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس نے 2 پنچوں کو ساتھ لے کر مذکورہ مقام پر اچانک چھاپہ مارا۔ اس دوران 5 افراد تاش کے پتوں اور رقم کے ذریعے جوا کھیلتے ہوئے پائے گئے۔ پولیس نے جن افراد کو حراست میں لیا، ان میں شیخ انور شیخ عمر (40 سال، مزدوری، ساکن مستن پورہ، ناندیڑ)، سید آذر سید ببو (36 سال، مزدوری، ساکن نوبل کالونی، ناندیڑ)، امول مدھوکر ونے (36 سال، مزدوری، ساکن جئے بھیم نگر، ناندیڑ)، راہل وامن چھلکیکر (42 سال، مزدوری، ساکن جئے بھیم نگر، ناندیڑ) اور پٹھان فیروز پٹھان سلطان میاں (40 سال، مزدوری، ساکن گوکل نگر، ناندیڑ) شامل ہیں۔ پولیس نے پنچوں کی موجودگی میں کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کے قبضے سے 3030 روپے نقد، مختلف کمپنیوں کے 5 اسمارٹ فون جن کی اندازاً مالیت 89000 روپے ہے، 3 موٹر سائیکلیں نمبر DD-0476-MH-26، AL-8049-MH-26 اور BM-4679-MH-26 جن کی مجموعی اندازاً مالیت 120000 روپے ہے، نیز جوئے کا سامان ضبط کیا۔ ضبط شدہ سامان کی کل مالیت 213030 روپے بتائی گئی ہے۔ اس معاملے میں پولیس سب انسپکٹر سید کی شکایت پر شیواجی نگر پولیس اسٹیشن، ناندیڑ میں ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر 412/2026 درج کیا گیا ہے۔ مقدمہ مہاراشٹر جوا انسداد قانون کی دفعہ 12 (اے) کے تحت درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کے احکامات پر ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گورو اور پولیس انسپکٹر راجیش پوری کی رہنمائی میں پولیس سب انسپکٹر آئی۔ وائی۔ سید اور پولیس اہلکار کالو، کاکڑے، یملواڑ اور بالاجی یادگیرواڑ کی ٹیم نے انجام دی۔ ناندیڑ ضلع پولیس کی جانب سے غیر قانونی جوا، مٹکا اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف مسلسل کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے غیر قانونی معاملات کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

ناندیڑ ریلوے ڈویژن میں ٹکٹ چیکنگ مہم

669 معاملات میں 3.46 لاکھ روپے وصول

ناندیڑ: ۲۱ ستمبر (نمائندہ) مسافروں کو بغیر ٹکٹ یا غیر قانونی طور پر سفر کرنے سے روکنے، ریلوے کے محصولات کے تحفظ اور مسافروں میں باقاعدہ ٹکٹ کے ساتھ سفر کرنے کی عادت کو فروغ دینے کے مقصد سے جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن میں 20 ستمبر 2026 کو خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم چلائی گئی۔ صبح 04:30 بجے سے رات 20:00 بجے تک جاری رہنے والی اس خصوصی مہم میں ناندیڑ ڈویژن کی تمام ٹکٹ چیکنگ ٹیموں نے حصہ لیا۔ مہم کی نگرانی ناندیڑ کے اسسٹنٹ کمرشل منیجر شلیش کمار سنگھ نے کی۔ مہم کے دوران 28 ٹکٹ چیکنگ اہلکاروں نے مجموعی طور پر 29 ٹرینوں کی جانچ کی۔ جانچ کے دوران بغیر ٹکٹ سفر، غیر معمولی سفر اور بغیر بک کرائے سامان لے جانے کے مجموعی طور پر 669 معاملات سامنے آئے۔ ان معاملات میں مجموعی طور پر 345925 روپے کا محصول وصول کیا گیا۔ بغیر ٹکٹ سفر کے 343 معاملات سامنے آئے، جن میں 96985 روپے کرایہ اور 171500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ اسی طرح غیر معمولی سفر کے 43 معاملات میں 9770 روپے کرایہ اور 21500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ بغیر بک کرائے سامان لے جانے کے 283 معاملات میں 46170 روپے وصول کیے گئے۔ اس کے علاوہ غیر مجاز طور پر سامان فروخت کرنے کا ایک معاملہ بھی سامنے آیا، جس میں 2000 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ مہم کے دوران سگریٹ نوشی یا ریلوے احاطے میں کچرا پھینکنے کا کوئی معاملہ سامنے نہیں آیا۔ جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہمیشہ درست اور قانونی ٹکٹ حاصل کر کے ہی سفر کریں، ریلوے کے قوانین کی پابندی کریں اور ٹکٹ چیکنگ عملے سے تعاون کریں۔ بغیر ٹکٹ اور غیر معمولی سفر پر قابو پانے کے لیے اس طرح کی خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم آئندہ بھی باقاعدگی سے جاری رکھی جائے گی۔

خانقاہِ رفاعیہ بڑودہ سے بسمت نگر تک موئے مبارک ﷺ کی آمد، بسمت نگر کے لیے ایک عظیم روحانی اعزازی سرمایہ

بسمت: ۲۱ ستمبر (راست): ۔خانقاہِ رفاعیہ، بڑودہ شریف، گجرات، کی جانب سے حضورِ اکرم ﷺ کے موئے مبارک ہدیۃً عطا کیے جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ متبرک موئے مبارک 12 ربیع الاول 1446ھ، مطابق 15 ستمبر 2024ء بروز پیر کو قاری شاہ محمد رفیع الدین فاروقی رفاعی قادری (نائب سجادہ نشین و متولی مسجدِ مولوی صاحب و درگاہ، باسمت نگر، ضلع ہنگولی، مہاراشٹر) کی خواہش پر پیرِ طریقت الحج حضرت سید شاہ کمال الدین مظہر اللہ رفاعی قبلہ (سجدہ نشین خانقاہ رفاعیہ، بڑودہ شریف، گجرات۔ نے عطا کیے ہیں۔ یہ عظیم نسبت اور متبرک امانت بسمت نگر کے لیے ایک قابلِ فخر اور باعثِ اعزاز امر ہے، جسے اہلِ عقیدت و محبت کے لیے ایک عظیم روحانی نعمت تصور کیا جا رہا ہے۔ یہ موئے مبارک حضرت سید فخر الدین امیر میاں رفاعی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے 186 ویں عرسِ شریف کے پُرمسرت موقع پر عطا کیے گئے، اور اس کے ساتھ اس متبرک عطائیگی کی سند بھی پیش کی گئی۔ قابلِ ذکر امر یہ ہے کہ خانقاہِ رفاعی، بڑودہ شریف کے روحانی سلسلے کی نسبت حضرت امامِ رفاعی حضرت سید احمد کبیر رفاعی قدس سرہ العزیز تک پہنچتی ہے۔ اسی روحانی نسبت کے بزرگوں کے ذریعے یہ سلسلۂ فیض بصرہ سے ہوتا ہوا بڑودہ تک پہنچا، اور اب اسی نسبت سے بڑودہ سے بسمت تک موئے مبارک کی آمد ایک نہایت اہم معاملہ ہے۔ الحمد للہ۔ موئے مبارک کی یہ آمد نہ صرف بسمت نگر بلکہ پورے دکن کے لیے ایک عظیم روحانی سرمایہ اور قابلِ قدر نسبت ہے۔ اس متبرک امانت کی آمد سے اہلِ محبت و عقیدت میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے، اور اسے حضورِ اکرم ﷺ سے وابستگی و محبت کی ایک عظیم نشانی کے طور پر نہایت عقیدت و احترام سے دیکھا جا رہا ہے۔

۲/ بولیرو پک اَپ اور کار سمیت 55.25 لاکھ روپے کا سامان ضبط

6/ افراد کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ: 21/ستمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں گائیں نسل کے مویشیوں کی غیر قانونی نقل و حمل کو روکنے کے لیے جاری خصوصی مہم کے تحت لمبگاؤں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 10 زندہ بیلوں کو آزاد کرایا۔ پولیس کے مطابق ان جانوروں کو پورنا سے ناندیڑ کی جانب انتہائی بے رحمانہ طریقے سے گاڑیوں میں ٹھونس کر مبینہ طور پر ذبح کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔ کارروائی کے دوران 2 بولیرو پک اَپ گاڑیوں اور ایک سوئفٹ ڈیزائر کار سمیت مجموعی طور پر 2555000 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ 20 ستمبر 2026 کی رات لمبگاؤں پولیس اسٹیشن کے افسران اور اہلکار گشت پر تھے۔ اسی دوران اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بودھنکر کو خفیہ اطلاع ملی کہ پورنا سے گائیں نسل کے مویشیوں کی غیر قانونی نقل و حمل کی جا رہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس سب انسپکٹر سید، پولیس اہلکاروں اور ہوم گارڈز نے نالیشور پھاٹا، لمبگاؤں کے مقام پر ناکہ بندی کر کے جال بچھایا۔ صبح کے وقت پورنا کی سمت سے 2 مشتبہ بولیرو پک اَپ گاڑیاں آتی ہوئی نظر آئیں۔ پولیس نے دونوں گاڑیوں کو روک کر تلاشی لی تو ان میں بغیر کسی سرکاری اجازت نامے یا ویٹرنری سرٹیفکیٹ کے مقررہ گنجائش سے زیادہ جانور انتہائی تنگ حالت میں بھرے ہوئے پائے گئے۔ پولیس کے مطابق جانوروں کو چھوٹی رسیوں سے باندھ کر انتہائی بے رحمانہ طریقے سے منتقل کیا جا رہا تھا۔ پولیس کے مطابق گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے بتایا کہ جانوروں کو ناندیڑ میں ذبح کرنے کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔ دونوں گاڑیوں کے پیچھے آنے والی سوئفٹ ڈیزائر کار میں موجود افراد نے بھی گاڑیوں میں موجود جانوروں کو اپنا بتایا۔ پولیس نے پنچوں کی موجودگی میں 2 بولیرو پک اَپ گاڑیاں، 10 بیل اور ایک سوئفٹ ڈیزائر کار ضبط کی۔ بولیرو پک اَپ نمبر CH-4040-MH-26 کی اندازاً قیمت 800000 روپے اور اس میں موجود 5 بیلوں کی قیمت تقریباً 225000 روپے بتائی گئی ہے۔ دوسری بولیرو پک اَپ نمبر JU-8766-MH-04 کی قیمت تقریباً 800000 روپے اور اس میں موجود 5 بیلوں کی قیمت تقریباً 230000 روپے ہے۔ سوئفٹ ڈیزائر کار نمبر V-4666-MH-38 کی اندازاً قیمت 500000 روپے بتائی گئی ہے۔ ضبط شدہ سامان کی مجموعی مالیت 2555000 روپے ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں 6 افراد کو حراست میں لیا ہے، جن کی شناخت ذبیح اللہ خان ظہیر اللہ خان (30)، ساکن حبیبیہ کالونی، قدوائی نگر چوراستہ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ؛ شہباز جعفر قریشی (22)، ساکن

حمدیہ کالونی، قدوائی نگر چوراستہ، ناندیڑ؛ نواز خان فیروز خان (36)، ساکن پاکیزہ نگر، دیگلور ناکہ، ناندیڑ؛ محمد محفوظ محمد غوث (21)، ساکن قدوائی نگر چوراستہ، ناندیڑ؛ عمر سلیم قریشی (27)، ساکن امبیڈکر نگر، وانگی روڈ، پربھنی؛ اور سید شہباز رہبر (24)، ساکن مدینہ نگر، پربھنی کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس اہلکار پردیپ گردنمارے کی شکایت پر لمبگاؤں پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 136/2026 درج کیا گیا ہے۔ ملزمان کے خلاف انسدادِ حیوانی تشدد ایکٹ کی دفعہ 11 (1) (گ)، (ڈ)، (چ)، مہاراشٹر تحفظِ حیوانات ایکٹ کی دفعہ 6 اور مہاراشٹر موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 125 کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کے احکامات پر ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ ارچنا پاٹل اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گورو کی رہنمائی میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بودھنکر، پولیس سب انسپکٹر سید اور ان کی ٹیم نے انجام دی۔ ٹیم میں پولیس اہلکار پردیپ گردنمارے، مورے، ساتارے، قاضی اور ہوم گارڈ ناگورے و مورے شامل تھے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر انہیں گائیں نسل کے مویشیوں کی غیر قانونی نقل و حمل، جانوروں کے ساتھ بے رحمانہ سلوک یا ذبح کے لیے مشتبہ طریقے سے جانوروں کو منتقل کیے جانے کی اطلاع ملے تو فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا ڈائل 112 پر اطلاع دیں۔

پرانی پنشن نظام کے نفاذ کے لیے AIITA مہاراشٹر کا وزیرِ اعلیٰ کو مطالباتی مکتوب

یکم نومبر 2005 سے قبل تقرری پانے والے اساتذہ وغیر تدریسی عملے کو قدیم پنشن نظام نافذ کرنے کا مطالبہ

ممبئی: ۲۱ ستمبر (راست): یکم نومبر 2005 سے قبل غیر امدادی اور جزوی امدادی بنیادوں پر تقرری پانے والے اور بعد ازاں 100 فیصد سرکاری امداد پر آنے والے اساتذہ وغیر تدریسی عملے کو سال 1982 کی پرانی پنشن نظام کا فائدہ دینے کے مطالبے کو لے کر آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (AIITA)، مہاراشٹر کی جانب سے مہاراشٹر کے وزیرِ اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے اور سنیترا اتائی پوار، نیز وزیرِ اسکولی تعلیم دادا جی بھوسے کو مطالباتی مکتوب پیش کیا گیا۔ تنظیم نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ریاست کے تقریباً 26 ہزار اساتذہ وغیر تدریسی ملازمین اور ان کے اہلِ خانہ کے مستقبل سے وابستہ اس اہم مسئلے پر فوری اور مثبت فیصلہ کیا جائے۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ جن سرکاری ملازمین کے اشتہارات یکم نومبر 2005 سے قبل جاری ہوئے تھے، لیکن ان کی تقرری اس تاریخ کے بعد ہوئی، انہیں پرانے پنشن نظام کا فائدہ دیا گیا ہے۔ اسی طرح جن اساتذہ وغیر تدریسی ملازمین کے اشتہار اور تقرری، دونوں یکم نومبر 2005 سے قبل ہو چکے تھے، انہیں بھی پرانی پنشن نظام کا فائدہ دے کر انصاف فراہم کیا جائے۔ اس کے علاوہ جن ملازمین کے GPF اکاؤنٹس ابھی تک نہیں کھولے گئے ہیں، ان کے اکاؤنٹس فوری طور پر کھولنے اور چھٹے اور ساتویں پے کمیشن کی بقایا قسطیں نقد ادا کرنے کا مطالبہ بھی مکتوب میں کیا گیا ہے۔ AIITA آئیٹا مہاراشٹر نے اپنے مکتوب میں کہا کہ اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین تعلیمی نظام کے اہم ستون ہیں۔ ان کی سبک دوشی کے بعد معاشی تحفظ سے متعلق مسئلے کو حکومت انسانی ہمدردی، حساسیت اور انصاف کے تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے حل کرے۔ مکتوب پر AIITA مہاراشٹر کے صدر محمد عتیق شیخ، نائب صدر ریاض الخالق، نائب صدر سید اسماعیل، ریاستی سکریٹری پٹھان شریف خان اور ایشو ایڈریسنگ سیل کے کوآرڈینیٹر شیخ عبداللہ کے دستخط ہیں۔ AIITA آئیٹا مہاراشٹرا حکومت سے امید ظاہر کی ہے کہ وہ اس اہم مطالبے پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے ریاست کے ہزاروں اساتذہ وغیر تدریسی ملازمین کے حق میں مناسب اور منصفانہ فیصلہ کرے گی۔

پولیس اہلکار کے گھر سرکاری پستول اور تیس زندہ کارتوس سمیت ۱۶/ لاکھ کی چوری

ناندیڑ: ۲۱ ستمبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ شہر کے نئے علاقے میں واقع کوٹھا کے موضع رام باغ کی رہائشی بستی میں نامعلوم چوروں نے ایک پولیس اہلکار کے مکان کا تالا توڑ کر سرکاری پستول، تیس زندہ کارتوس، ساڑھے چھ لاکھ روپے نقد اور سونے کے زیورات سمیت مجموعی طور پر سولہ لاکھ پینسٹھ ہزار روپے مالیت کا سامان اڑا لیا ہے۔ جمعے کی رات پیش آنے والی اس واردات نے محکمہ پولیس میں کھلبلی مچا دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، گیانن بلی رام قدم نامی پولیس اہلکار ناندیڑ کے ضلعی محکمہ پولیس سے وابستہ ہیں اور فی الحال ناندیڑ شہر کے ذیلی پولیس دفتر میں جرائم کے محرر کے طور پر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنے اہلِ خانہ کے ہمراہ ایک مقامی تہوار کے سلسلے میں اپنے آبائی گاؤں گورٹھا گئے ہوئے تھے۔ اٹھارہ ستمبر کو وہ دفتری امور کی انجام دہی کے لیے وزیرآباد گئے تھے اور رات میں اہم سرکاری مصروفیات کے باعث دفتر ہی میں رک گئے تھے۔ اسی دوران چوروں نے مکان کو سونا پا کر تالا توڑا اور اطمینان سے واردات انجام دی۔ انیس ستمبر کی صبح لگ بھگ دس بجے جب قدم اپنے گھر لوٹے تو انہوں نے مرکزی دروازہ کھلا اور تالا ٹوٹا ہوا پایا۔ گھر کے اندر جا کر دیکھا تو سارا سامان بکھرا پڑا تھا، جس سے چوری کی تصدیق ہو گئی۔ محتاط جائزے کے بعد معلوم ہوا کہ چوروں نے محکمے کی جانب سے دی گئی سرکاری پستول، تیس زندہ کارتوس، ساڑھے چھ لاکھ روپے کی خطیر نقدی اور لگ بھگ پانچ تولہ سونے کے زیورات، جن میں ہار، زنجیر اور دو انگوٹھیاں شامل ہیں، چرا لیے ہیں۔ سرکاری اسلحے کی چوری کے باعث اعلیٰ حکام نے اس واقعے کا انتہائی سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ واردات علاقے میں نصب خفیہ کیمروں میں قید ہو گئی ہے، جس میں مشتبہ شخص کا چہرہ ڈھکا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ تفتیشی اہلکار ان مناظر کا باریک بینی سے جائزہ لے رہے ہیں اور ملزم کی نقل و حرکت کا سراغ لگانے کے لیے مضافاتی علاقوں اور شاہراہوں پر نصب دیگر کیمروں کی مدد بھی لی جا رہی ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے سراغ رساں کتوں کے دستے، جدید تکنیکی شواہد اور مواصلاتی ٹاورز کے ریکارڈز کا سہارا لیا جا رہا ہے، جب کہ ناندیڑ کی دیہی پولیس اور جرائم کی مقامی شاخ کی متعدد تفتیشی ٹیمیں مختلف مقامات کی جانب روانہ کر دی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ گیانن قدم کی باقاعدہ شکایت پر ناندیڑ کے دیہی تھانے میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ پولیس کے اعلیٰ علاقائی افسر پرشانت شندے، مقامی جرائم شاخ کے افسر اتل بھوسلے اور تفتیشی افسر اوم کانت چیچولکر نے جائے وقوعہ کا تفصیلی دورہ کیا اور شواہد اکٹھے کیے۔ اس ہولناک واردات کی مزید تفتیش نائب پولیس افسر گیانیشور بھوسلے کر رہے ہیں۔

لاپتہ نوجوان چودہ برسوں کے بعد بازیافت

مکھیڑ: ۲۱ ستمبر (نامہ نگار): مکھیڑ تعلقہ کے زیرِ انتظام گاؤں باپ شیٹ واڑی سے تعلق رکھنے والے نوجوان سمبھاجی پاٹل کی چودہ طویل برسوں کے بعد اپنے آبائی گاؤں واپسی نے اہلِ خانہ، رشتے داروں اور اہلِ دیہہ میں خوشی کی لہر دوڑا دی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، مذکورہ نوجوان سال دو ہزار بارہ میں اُدگیر کے علاقے سے اچانک لاپتہ ہو گیا تھا۔ اس تشویشناک واقعے کے فوراً بعد اس کے اہلِ خانہ نے اُدگیر کے متعلقہ پولیس تھانے میں اس کی گمشدگی کی باقاعدہ شکایت درج کروائی تھی، تاہم کڑی تلاش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا۔ ایک طویل اور صبر آزما عرصے کے بعد سمبھاجی انیل پاٹل کے صحیح سلامت اور باحفاظت اپنے گاؤں واپس لوٹنے کی خبر جیسے ہی رشتے داروں اور گاؤں والوں تک پہنچی، ہر طرف مسرت کا اظہار کیا جانے لگا۔ گاؤں کی حدود میں قدم رکھتے ہی مقامی باشندوں کی جانب سے اس کا انتہائی گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا گیا اور نیک خواہشات پیش کی گئیں۔ مزید برآں، اس پورے معاملے میں مسلسل تعاون فراہم کرنے والے اُدگیر پولیس تھانے میں بھی انیل پاٹل کے لے پالک بیٹے سمبھاجی کا استقبال کیا گیا اور اسے اعزاز سے نوازے جانے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ اس دوران یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ سمبھاجی پاٹل کے متبنیٰ (لے پالک) والد انیل پاٹل پیشے کے اعتبار سے ایک استاد تھے اور تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے، تاہم اب ان کا انتقال ہو چکا ہے۔ اسی تناظر میں باپ شیٹ واڑی کے مقامی باشندوں اور رشتے داروں نے حکامِ بالا سے پُرزور مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری قواعد و ضوابط کی روشنی میں سمبھاجی پاٹل کو ہمدردانہ بنیادوں پر سرکاری ملازمت فراہم کی جائے تاکہ اس کا معاشی مستقبل محفوظ ہو سکے۔

سرکاری اقامت گاہوں کے بجائے براہِ راست 'سوادھار یوجنا' کے لیے درخواست دینے کی اپیل

پربھنی: 21 ستمبر (نمائندہ خصوصی): ضلع پربھنی میں درج فہرست ذاتوں اور نو بدھ برادری سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے 'بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سوادھار یوجنا' پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ محکمہ سماجی انصاف اور خصوصی امداد کے اسسٹنٹ کمشنر راجو ایڈکے نے اس حوالے سے اہم معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جن تعلقہ جات میں محکمے کی جانب سے سرکاری اقامت گاہوں کی سہولت دستیاب نہیں ہے، وہاں کے مستحق طلبہ اقامت گاہ میں داخلے کی استدعا کرنے کے بجائے براہِ راست اس فلاحی منصوبے سے مستفید ہونے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، پربھنی کے پالم، سون پیٹھ، پاتھری اور جنتور میں محکمے کی کوئی بھی سرکاری اقامت گاہ موجود نہیں ہے، جبکہ گنگاکھیڑ میں محض طالبات کے لیے یہ سہولت میسر ہے۔ اس صورتحال کے پیشِ نظر، مذکورہ چاروں تعلقہ جات کے تمام طلبہ اور گنگاکھیڑ کے طالب علموں (لڑکوں) کے لیے یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ داخلہ فارم کے بجائے براہ راست اس منصوبے کے لیے اپنی درخواستیں جمع کروائیں۔ دریں اثنا، محکمہ سماجی بہبود کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ بعض طلبہ نے لاعلمی یا غلطی کی بنا پر دیگر تعلقہ جات کی سرکاری اقامت گاہوں میں داخلے کے لیے درخواستیں جمع کرا دی ہیں۔ چونکہ ان طلبہ کے آبائی مقامات پر سرکاری اقامت گاہیں موجود نہیں ہیں، اس لیے تکنیکی وجوہات کی بنا پر انہیں دیگر مقامات پر داخلہ فراہم کرنا قانوناً ممکن نہیں ہوگا۔ محکمے نے ہدایت جاری کی ہے کہ ایسے تمام طلبہ جنہوں نے کسی دوسری اقامت گاہ کے لیے فارم پُر کر دیا ہے، وہ پچیس ستمبر دو ہزار چھبیس تک متعلقہ اقامت گاہ کے منتظم سے رابطہ قائم کریں اور اپنی درخواست منسوخ کروانے کے لیے تحریری استدعا پیش کریں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔